آل عمران : 29

قُلْ إِنْ تُخْفُوا مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ يَعْلَمْهُ اللَّهُ ۗ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

([اے نبیؐ!] کہہ دیجئے: جو کچھ تمہارے سینوں [دلوں] میں ہے خواہ تم اُسے چھپاؤ یا ظاہر کرو، اللہ اُسے جانتا ہے، اور وہ اُسے بھی جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔)

قُلْ إِنْ تُخْفُوا مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ يَعْلَمْهُ اللَّهُ (کہہ دیجئے: جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے خواہ تم اسے چھپاؤ یا ظاہر کرو، اللہ اُسے جانتا ہے)

تُبْدُوا (ب د و) ← ظاہر کرنا۔ بغیر ارادے کے کسی بات کو ظاہر کر دینا یا بات کا ظاہر ہو جانا جسے چھپانے کی کوشش کی جائے یا وہ بات چھپائی جانی چاہیئے۔

بَدَا يَبْدُو ← ظاہر کرنا۔ بَدَءَ يَبْدَءُ ← ابتدا کرنا

چونکہ دوستی دل کا معاملہ ہوتا ہے اس لئے فرمایا کہ اگر تم اپنے دلوں میں کچھ چھپا کر رکھو گے یا اُسے ظاہر کرو گے یا دل میں کچھ ہوگا اور زبان پر کچھ اور ہوگا تو اُسے بھی اللہ جان لے گا۔ اللہ کے لئے کچھ مشکل نہیں۔ ظاہر اور باطن سب کا علم اُس کے پاس ہے۔ اور اللہ کو یہ بھی پتہ ہے کہ کس سے کس کی دوستی کس درجے کی ہے۔

دل کا ہماری زندگی میں بہت اہم کردار ہے۔

الحج : 46 ← ... فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ (بات یہ ہے کہ صرف آنکھیں ہی اندھی نہیں ہوتیں بلکہ وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہیں) یعنی بصیرت کی نگاہ دِل کے اندر ہے۔ دِل سوچتا بھی ہے۔ پہلے لوگ سمجھتے تھے کہ صرف دماغ ہی سوچتا ہے لیکن آج سائنسدان ترقی کرنے کے بعد اب بتا رہے ہیں کہ دِل سوچتا ہے۔ اور اب بھی اِس پر سائنسدان مزید تحقیق کر رہے ہیں۔ قرآن میں تو ہمیں کئی سالوں پہلے اِس بارے میں بتا دیا گیا۔

العادیات : 10 ← وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ (اور جو کچھ سینوں میں [چھپا ہوا] ہے وہ ظاہر کر دیا جائے گا) سینوں میں کیا ہے؟ سینوں میں دل ہے۔ یعنی دِلوں میں جو کچھ ہے اُسے اللہ تعالیٰ سامنے لے آئے گے۔ اس لئے دِلوں کی حفاظت کرنا ہے۔ دلوں سے کسی کے لیے اگر نفرت، بغض، حسد ہیں تو اُسے صاف کرتے رہنا ہوگا کیونکہ جو کچھ ہوگا اُسی کے ساتھ مرے گے اور اُسی کے ساتھ اُٹھے گے۔ ہمیں اپنے نفرتوں اور محبتوں کا بھی جائزہ لینا چاہیئے کہ ہمیں کس سے نفرت ہے اور کس سے محبت ہے!

ہمیں صرف ظاہر کی صفائی ہی نہیں بلکہ اندر کی بھی صفائی رکھنی ہوگی۔

وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ (اور وہ اُسے بھی جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے)

اللہ سے کچھ بھی چھپا ہوا نہیں ہے۔ وہ تو تمہارے صرف سینوں میں چھپی ہوئی باتیں نہیں بلکہ آسمان و زمین کی بھی ساری باتوں کا اُسے علم ہے۔ اِس لئے ہمیں صرف اپنی ظاہر کی ہی نہیں بلکہ اپنے دلوں کی بھی اصلاح کرنی ہے۔ کیونکہ اللہ ہمارے صرف ظاہری عیب نہیں دیکھتا بلکہ اندر بھی دیکھتا ہے۔

وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔)

اگر کسی کو شک ہے کہ یہ کیسے ممکن ہے کہ اللہ دلوں کی بات اور آسمان و زمین کی بھی باتیں جانتا ہے تو کہا گیا اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ وہ یہ سب کر سکتا ہے۔ اُس کے لئے کوئی چیز مشکل نہیں۔ ہر چیز اللہ تعالیٰ کے کنٹرول میں ہے۔

Compiled by : Bint A. Shakoor

(As-Saajidoon)